تیسری سہ ماہی	جماعت:سوم	مضمون:اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی:1
اُستاد کا نام:_______	ہفتہ:2	تاریخ:______	وقت:40منٹ

باب اوّل: قرآن مجید حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چار مستند احادیث یاد کر سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر،چاک / بورڈ،مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ گزشتہ احادیث سے متعلق طلبہ سے سوالات کریں۔

- نیت سے کیا مراد ہے؟
- آخرت میں کس چیز کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا؟
- قرآن مجید کو سیکھنا اور سکھانا کیسا عمل ہے؟

درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ ان سے پوچھیں دُعا مانگنا کیسا عمل ہے؟ ہمیں کس سے دُعا مانگنی چاہیے؟

طریقہ تدریس: 25منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ے سے حدیث کتاب میں سے پڑھ کر سنائیں۔
- تختہ تحریر پر حدیث مع ترجمہ لکھیں۔

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: ”دُعا عبادت کا مغز ہے۔“ (جامع ترمذی:۳۳۷۱)

- طلبہ کو بتائیں اس حدیثِ مبارکہ میں دُعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔ دینِ اسلام میں دُعا کی افادیت و اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ دُعا کے بارے میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اے نبی خاتم النبیین ﷺ جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو آپ خاتم النبیین ﷺ کہہ دیجیئے کہ میں تو تمھارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا پکارتا ہے یعنی دُعا کرتا ہے تو میں اُس کی دُعا قبول کرتا ہوں۔ تو انھیں چاہیے میرا حکم مانیں اور مجھ پہ ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔ (سورۃ البقرۃ:۱۸۶)

- انھیں بتائیں کہ دُعا صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے۔ دُعا مانگنے سے بندے کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق مضبوط ہوتا ہے اور اس کی رحمت پر یقین کامل میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی
حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے بھی زندگی کے ہر عمل میں دُعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔
- دُعا کے ذریعے بندے میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ فرمایا: ”دعا مومن کا ہتھیار ہے۔“

اعادہ: **2منٹ**

حدیثِ مبارک کا معنی و مفہوم دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے سوال کریں:

- عبادت کا مغز کیا ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

طلبہ کو ہدایت دیں کہ والدین یا گھر میں کسی بڑے کی مدد سے حدیثِ مبارک یاد کریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: _____	ہفتہ: 2	تاریخ: _____	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں حسنِ معاشرت سے مراد دوسروں کے ساتھ مل جل کر زندگی گزارنے کے ہیں جبکہ حسنِ معاملات سے مراد روز مرّہ کے لین دین میں سچائی اور ایمانداری کا مظاہرہ کرنا ہے۔ انھیں بتائیں ہم اپنے گھر، محلے، خاندان اور معاشرے میں رہتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں حسنِ معاشرت کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام افراد کے ساتھ عمدہ سلوک کیا جائے۔ مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ اللہ کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو اس کے کنبے کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۶۰ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کسی بھی معاشرے کے امن و سکون اور ترقی کا انحصار وہاں رہنے والے لوگوں کے اخلاق و کردار پر ہوتا ہے لہٰذا ہر معاشرے میں انسانوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے کچھ قوانین متعین کیے جاتے ہیں۔ دینِ اسلام وہ واحد مذہب ہے جو حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق کا علمبردار ہے۔ ”عباد“ عبد کی جمع ہے جس کا مطلب ہے ”بندہ یا انسان“۔ حقوق العباد میں والدین، اساتذہ، بہن بھائی، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور ساتھیوں سب کے حقوق شامل ہیں۔ ان سب کے حقوق ادا کرنا ضروری بھی ہیں اور واجب بھی۔ ہمیں بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار کرنا چاہیے۔
- قرآن مجید میں کئی جگہوں پر حقوق العباد کی ادائی پر زور دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو۔ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت: ۲۶)

- طلبہ کو بتائیں حقوق العباد ادا کرنا نیک اور صالح بندوں کی صفت ہے۔
نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا ارشادِ پاک ہے:
ترجمہ: بہترین انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے لیے فائدہ مند ہو۔" (الجامع الکبر: ۱۷۶۰)
- انھیں تاکید کریں کہ حقوق العباد کی ادائی میں کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے، کیونکہ اس سے نہ صرف معاشرے کا امن وسکون تباہ وبرباد ہوتا ہے بلکہ آخرت میں جب نامہ اعمال میں صرف چند نیکیاں ہوں گی تو اس سے بھی ہاتھ دھونے پڑسکتے ہیں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشادِ پاک ہے: جس کے ذمّے اپنے بھائی کی عزت یا کسی اور شے کے معاملے میں ظلم ہو، اُس پر لازم ہے کہ (قیامت کا دن آنے سے پہلے) یہیں دُنیا میں اس سے معافی مانگ لے، کیونکہ وہاں نہ دینار ہوں گے نہ درہم اور اگر اس کے پاس کچھ نیکیاں ہوں گی، تو بقدر اُس کے حق کے، اس سے لے کر اُسے دے دی جائیں گی، اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو اُس (مظلوم) کے گناہ اس (ظالم) پر رکھے جائیں گے۔ (صحیح بخاری: ۲۴۴۹)

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
خوش حالی	خوش۔ حالی	اچھی گزربسر
مقرر کرنا	مُ۔ قر۔ رَر۔ کرنا	طے کرنا، متعیّن کرنا
فائدہ مند	فا۔ اِ۔ دَہ۔ مند	مفید

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کا سوال (ا) طلبہ سے زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ حسنِ معاملات سے متعلقہ امور کی فہرست بنائیں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 2	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسنّت کی روشنی میں:

- والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے کی خاص طور پر تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی عبادت و بندگی کے بعد انسان کو والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۶۰ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر والدین سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین سے اچھا سلوک کرو۔ (سورۃ نسآء، آیت: ۳۶)

اس آیت میں اس بات کی واضح دلیل ہے کہ پہلا حق اللہ تعالیٰ کا ہے کہ صرف اُسی کی عبادت کی جائے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے، اسکے بعد دوسرا حق والدین کا ہے کہ اُن سے اچھا برتاؤ کیا جائے۔

- سورۃ انعام میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: ”(اے محمد خاتم النبیین ﷺ) کہہ دیجیے آؤ میں تمھیں سنا دوں جو تمھارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔“ (آیت: ۱۵۱)

اس آیت مبارکہ میں ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے شرک کو حرام قرار دیا اور دوسری طرف والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دے کر ان کی نافرمانی کرنے اور ان کی دل آزادی کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔

- سورۃ بنی اسرائیل میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: ”اور آپ کے رب نے فیصلہ فرمادیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ، اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمھارے سامنے بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو انھیں اُف تک نہ کہو اور نہ ہی اُنھیں جھڑکو اور ان سے احترام کے ساتھ بات کرو اور ان پر رحم کرتے ہوئے انکساری سے ان کے سامنے جھک کر رہو اور اُن کے حق میں دُعا کیا کرو کہ اے میرے رب! ان پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔(آیت: ۲۳۔۲۴)

طلبہ کو احادیث کی رُو سے والدین کی اطاعت اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے کی وضاحت کریں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

(جامع ترمذی)

ایک اور موقع پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ماں باپ کی نافرمانی کے علاوہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ میں سے جسے چاہے معاف فرما دے گا جبکہ ماں باپ کی نافرمانی کی سزا انسان کو موت سے پہلے زندگی میں ہی مل جائے گی۔(شعیب الایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اپنے والدین کی طرف ایک مرتبہ رحمت کی نظر سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج لکھ دے گا۔

- طلبہ کو تاکید کریں کہ اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیں، اُن کا ہر حکم مانیں انھیں تنگ نہ کریں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
پرورش کرنا	پَر۔وَ۔رِش۔کرنا	پالنا پوسنا

تعلیم و تربیت	تَع۔لیم۔و۔تَر۔بِ۔یَت	تہذیب سکھانا
سہارا بننا	سَ۔ہا۔رَا۔بننا	مدد گار ہونا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کے تصوّر کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(۲) کا سوال (ا) طلبہ سے کاپیوں پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

والدین سے حسنِ سلوک سے متعلق کمرا جماعت میں مکالمے کا انعقاد کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: والدین سے حسنِ سلوک سے متعلق ایک آیتِ قرآنی کا ترجمہ لکھیں۔

____

____

سوال 2: والدین سے حسنِ سلوک سے متعلق ایک حدیثِ مبارک لکھیں۔

____

____